

کرن رجیجو کی وزارت نے میکسکو کے کینکن میں قدرتی آفت کے خطرے کو کم کرنے سے متعلق عالمی پلیٹ فارم میں ملک کا بیان پیش کیا

Posted On: 25 MAY 2017 2:17PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 25 مئی۔ امور داخلہ کے مرکزی وزیر مملکت جناب کرن رجیجو کی قیادت میں اعلیٰ سطح کا ایک بھارتی وفد میکسیکو کینکن میں قدرتی آفات کے خطرے کو کم کرنے سے متعلق عالمی پلیٹ فارم میں 22 مئی سے 26 مئی 2017 تک شرکت کر رہا ہے۔

کل جناب کرن رجیجو نے ملک کا بیان پیش کرتے ہوئے اُن اقدامات کے بارے میں بتایا جو بھارت نے سینڈی لائٹ عمل کو اختیار کیے جانے کے بعد اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جون 2016 میں بھارت کے وزیر اعظم نے قدرتی آفات سے نمٹنے والے قومی منصوبے کا آغاز کیا ہے جس میں سینڈی ترجیحات سے مطابقت رکھی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقائی سطح پر بھارت نے نومبر 2016 میں سینڈی لائٹ عمل اختیار کرنے کے بعد قدرتی آفت کے خطرے کو کم کرنے سے متعلق پہلی ایشیائی وزارت کانفرنس کا اہتمام کیا ہے جس کی وجہ سے ایشیا بحرالکاہل کے 50 سے زیادہ ممالک ایک ساتھ آگئے تاکہ سینڈی لائٹ عمل پر عمل درآمد کیا جاسکے۔

وزیر موصوف نے کہا کہ اعداد و شمار سے متعلق صلاحیت کو مستحکم بنا کر بھارت ترقی پر کڑی نظر رکھنے کا ایک نظام شروع کر رہا ہے اور سینڈی نشانوں کو حاصل کرنے کے تئیں قابل عمل اقدام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹارگیٹ اے سے متعلق بھارت قدرتی آفت میں اموات کے نمونوں کا تجزیہ کر رہا ہے اور ایسی اموات کو کم کرنے کے فوری اقدامات کر رہا ہے جنہیں روکا جاسکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بھارت سینڈی لائٹ عمل کے ٹارگیٹ ای کو حاصل کرنے کے راہ پر گامزن ہے جس کا تعلق 2020 تک منصوبوں اور حکمت عملی کے فروغ سے ہے۔ جناب کرن رجیجو نے کہا کہ 7 مئی 2017 کو بھارت نے جنوب ایشیا کا زمین کے مدار میں چلنے والا مواصلاتی مصنوعی سیارچہ خلا میں پہنچایا تھا جس کا مقصد جنوب ایشیائی ملکوں کے مابین مواصلات کو مضبوط اور بہتر بنانا تھا، موسم سے متعلق پیشگوئی کرنا تھا، قدرتی وسائل کی پیمائش کرنی تھی، قدرتی آفات سے متعلق معلومات کا لین دین کا کرنا تھا جس سے ٹارگیٹ ایف اور جی کے تئیں بھارت کے مضبوط عہد کا اظہار ہوتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم قومی فلیگ شپ پروگراموں میں سینڈی اصولوں کو بھی بلارکاوٹ بنائے ہیں۔

جناب کرن رجیجو نے کہا کہ ڈی آر آر کے کام میں پیش رفت ہو رہی ہے اور اس سلسلے میں ہم دیگر ملکوں کے ساتھ شراکت داری کے موقعوں کی تلاش کر رہے ہیں۔ ان کے تجربوں سے سیکھ حاصل کر رہے ہیں اور ہم اپنے کاموں سے جو کچھ سیکھتے ہیں ان کے بارے میں معلومات دے رہے ہیں۔

وزیر موصوف نے انڈونیشیا اور منگولیا کے ساتھ جی پی ڈی آر آر سے الگ دوطرفہ میٹنگیں کیں اور بھارت کے سول سوسائٹیز کے اُن نمائندوں سے بھی ملاقات کی جو جی پی ڈی آر آر میں شرکت کر رہے ہیں۔

وزیر اعظم کے ایڈیشنل پرنسپل سکرٹری ڈاکٹر پی کے مشرانے ڈی آر آر میں اہم بنیادی ڈھانچے سے متعلق معاملات اور چیلنجوں کے بارے میں بھی اظہار خیال کیا۔ جیسے بیداری میں کمی، زیادہ لاگت اور کم ترجیح کا غلط نظریہ، خطرے کے جائزے کے طریقوں میں ہنرمندی اور معلومات کی کمی، بنیادی ڈھانچے کے فروغ میں قدرتی آفات سے بچنے کے طور طریقوں پر عمل کرنے کیلئے حکمرانی اور ادارہ جاتی ڈھانچہ، امکانی نقصان کی پیمائش اور پائیداری کے عندیے۔ انہوں نے نئی دہلی میں ڈی آر آر سے متعلق حالیہ ایشیائی وزارت کانفرنس جیسے بین الاقوامی تعاون میں بھارت کے رول کو اجاگر کیا اور امکانی خطرے کے مزاحمتی بنیادی ڈھانچے سے متعلق ایک اتحاد قائم کرنے کے بھارت کے قدم کی تفصیلات کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ اتحاد سے بنیادی ڈھانچے کے فروغ میں اہم ترین ضرورتیں پوری ہوں گی اور معلومات کی ایک بنیاد قائم کرنے میں مدد ملے گی جس سے سبھی ملکوں کو مدد فراہم ہوگی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ چار موضوعاتی میدانوں پر توجہ دے گی۔ بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں امکانی خطرے کو سمجھنا، ڈیزائن کارروائی اور دیکھ بھال، اصولوں کو لاگو کرنا، ضابطے میں لانا، ان سب کا بہتر معیار قائم کرنا، قدرتی آفات کے مزاحمتی بنیادی ڈھانچے کو رقوم فراہم کرنا اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں حصولیابی کو مدد دینے کیلئے نظام تیار کرنا۔

م۔ ن۔ اس۔ - ع

U-2412

